بسم اللہ الرحمن الرحیم

ادعوا ربکم تضرعا وخفیۃ

پکارو اپنے رب کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے

منزل

حصہ ۱

تألیف

الحاج الحافظ حضرت مولانا محمد طلحہ کاندھلوی

ابن حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا مہاجر مدنی قدس سرہ

مرتب: (مولانا) قاری محمد رفیق یکے از خدام مخدوم العلماء سید نفیس الحسینی نور اللہ مرقدہ

منزل چھپوانے کیلئے کاماری اینڈ پرنٹرز

0312 5000824

0303 5000824

سیکنڈ فلور مسلم سنٹر، چرجی روڈ، اردو بازار لاہور

1 منزل پڑھنے کا طریقہ

فجر اور عصر کے فرضوں کے بعد پوری منزل ایک مرتبہ پڑھ لیں

ظہر، مغرب اور عشاء کے فرضوں کے بعد صرف درج ذیل حصے

ایک مرتبہ پڑھ لیں۔

☆ سُوْرَۃ فَاتحَہ

☆ آیۃ الکرسیٰ سے خٰلِدُون تک (تین آیات)

☆ اٰمَنَ الرَّسُول سے وَترزق مَنْ تشَاءُ بِغَیْرِ حِسَاب تک

☆ سُورۃ اخلَاص، سورۃ الفلق، سُورۃُ النَّاس

2 آیۃ الکُرسیٰ ۳ مرتبہ

آخری تین قُلْ ۳ مرتبہ

ہر مرتبہ ہاتھوں پر پھونک مار کر پورے جسم پر پھیر لیں

نوٹ: یہ عمل دِن میں ۳ یا ۵ مرتبہ بھی کر سکتے ہیں

سُبحَانَ اللہ ۳۳ مرتبہ اَلحَمدُ لِلّٰہ ۳۳ مرتبہ اَللّٰہُ اَکبَرُ ۳۴ مرتبہ

دعائے خیر! یا رب ذوالجلال ہم سے خدمت قبول فرمالے، اور اس کا ثواب تمام مومنین و مومنات کو پہنچا اور ہماری دنیا و آخرت اچھی کر دے (آمین)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا وَّمُسَلِّمًا

ذیل میں جن قرآنی آیات کو درج کیا گیا ہے، وہ ہمارے خاندان میں ''مَنْزِل'' کے نام سے معروف ہیں۔ ہمارے خاندان کے اکابر عملیات اور اَدعیہ میں اس ''مَنْزِل'' کا بہت اہتمام فرمایا کرتے تھے، اور بچوں کو بچپن ہی سے یہ ''مَنْزِل'' بہت اہتمام سے یاد کرانے کا دستور تھا۔

نقش وتعویذات کے مقابلے میں آیاتِ قرآنیہ اور وہ دُعائیں جو حدیثِ پاک میں وارد ہوئی ہیں، یقیناً بہت زیادہ مُفید اور مُؤثّر ہیں عَملیات میں انھیں چیزوں کا اہتمام کرنا چاہیے۔ فخر الرسل صلی اللہ علیہ وسلم نے دینی یا دُنیوی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لیے دُعا کا طریقہ نہ تعلیم فرمایا ہو۔ اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لیے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے۔

یہ ''مَنْزِل'' آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لیے ایک مُجرّب عمل ہے۔ یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ ''اَلْقَوْلُ الْجَمِیْل'' اور ''بہشتی زیور'' میں بھی لکھی ہیں۔ ''القول الجمیل'' میں حضرت شاہ ولی اللہ مُحدّث دہلوی قُدّس سرّہٗ تحریر فرماتے ہیں:

''یہ تینتیس آیات ہیں جو جادُو کے اَثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین

، چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے۔"

اور "بہشتی زیور" میں حضرت تھانوی نَوَّرَاللہُ مَرقَدَہٗ تحریر فرماتے ہیں :

"اگر کسی پر آسیب کا شُبہہ ہو تو آیاتِ ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں، اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں، اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں"

ہمارے گھر کی مستُورات کو یہ مشکل پیش آتی کہ جب وُہ کسی مریضہ کے لیے اِس "مَنزِل" کو تجویز کرتیں تو اصل کتاب میں نشان لگا کر یا نقل کرا کر دینی پڑتی تھی۔ اِس لیے خیال ہُوا کہ اگر اس کو علیحدہ مستقِل طبع کرا دیا جائے تو سہولت ہو جائے گی۔ یہ بات بھی قابلِ لحاظ ہے کہ عَملیات اور دعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجُّہ اور یکسُوئی کو ہوتا ہے۔ جتنی توجُّہ اور عقیدت سے دُعا پڑھی جائے اتنی ہی مُؤثّر ہوتی ہے۔ اللہ کے نام اور اس کے پاک کلام میں بڑی برکت ہے

وَاللہُ الْمُوَفِّقُ

بندہ محمّد طلحہ کاندھلوی

۲۳ شعبان ۱۳۹۹ھ

منزل پڑھنے کے فوائد

۱۔ کوئی موذی درندہ اسے تکلیف نہ پہنچا سکے گا۔

۲۔ اچانک آنے والا چور کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

۳۔ اُسے اس کی جان و مال اور اہل و عیال میں عافیت دے دی جائے گی۔

۴۔ اُس کا ٹھکانہ جنت میں بنا دیا جائے گا۔

۵۔ حظیر القدس فرشتوں کی جماعت میں ٹھہرایا جائے گا۔

۶۔ اللہ تعالیٰ اس کی طرف روزانہ 70 مرتبہ نظرِ رحمت فرمائے گا۔

۷۔ ہر روز اُس کی 70 حاجتیں پوری ہوں گی۔

۸۔ ہر دشمن و حاسد سے اللہ کی پناہ ملے گی۔

۹۔ دشمنوں پر غالب رکھا جائے گا۔

۱۰۔ جنت میں جانے سے موت کے سوا کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی۔

(بحوالہ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی : ص ۱۱۱)

تخریج: قاری (مولانا) محمد رفیق

مَنزِل کے سلسلہ میں جب احادیث مبارکہ کی طرف رجوع کیا گیا تو بنیادی طور پر چار روایات احقر کے سامنے آئیں (۱) حضرت اُبَیِّ بن کعبؓ رضی اللہ عنہ کی روایت (۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت (۳) حضرت اَبُو لَیْلیٰ رضی اللہ عنہ کی روایت۔ (۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت

ذیل میں وہ چاروں روایتیں ذکر کی جاتی ہیں۔

(تخریج: مولانا نعیم الدین صاحب، استاذ الحدیث جامعہ مدنیہ، لاہور)

حدیث نمبر ا

(۱) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی ، حَدَّثَنِیْ اُبَیُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ اَعْرَابِیٌّ فَقَالَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ اِنَّ لِیْ اَخًا وَبِهٖ وَجَعٌ قَالَ	حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰؒ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں، مَیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک اعرابی آکر کہنے لگا: اے

وَمَا وَجۡعُهٗ ؟ قَالَ بِهٖ	اللہ کے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)
لَمَمٌ ، قَالَ فَأْتِنِیْ	میرا ایک بھائی ہے جسے شدید
بِهٖ فَوَضَعَهٗ بَيۡنَ	تکلیف ہو رہی ہے، آپ
يَدَيۡهِ فَعَوَّذَهُ النَّبِیُّ	صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ	اُسے کیا تکلیف ہے؟ اعرابی
بِفَاتِحَةِ الۡكِتَابِ	نے کہا اُسے آسیب کا اثر
وَاَرۡبَعِ آيَاتٍ مِنۡ	ہو گیا ہے، آپ نے فرمایا
اَوَّلِ سُوۡرَةِ الۡبَقَرَةِ	اُسے میرے پاس لاؤ، وہ
وَهَاتَيۡنِ الۡآيَتَيۡنِ	اعرابی گیا اور بھائی کو لا کر حضور
وَاِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	علیہ السّلام کے سامنے بٹھا
وَآيَةِ الۡكُرۡسِیِّ	دیا، آپ نے اس پر (مندرجہ
وَثَلَاثِ آيَاتٍ	ذیل ۳۳) آیات پڑھ کر دم
مِنۡ آخِرِ سُوۡرَةِ الۡبَقَرَةِ	کیا ، سُوۡرَۃُ فاتحہ، سُوۡرَۃُ بقرہ
وَآيَةٍ مِنۡ آلِ	کے شروع کی چار آیتیں اور
عِمۡرَانَ شَهِدَ اللّٰهُ	یہ دو آیتیں وَاِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ

اَنَّـهٗ لَا اِلٰـهَ اِلَّاھُوَ	وَاحِدٌ ، آیۃ الکرسی، سورۃ
وَ آیَــۃٍ مِنَ الْاَعْرَافِ	بقرہ کی آخری تین آیتیں، سورۃ
اِنَّ رَبَّـكُمُ اللهُ الَّذِی	آل عمران کی ایک آیت شَهِدَ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اللهُ اَنَّـهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَ آخِرِ سُوْرَۃِ الْمُؤْمِنِيْنَ	سورۃ اعراف کی ایک آیت
فَتَعَالَی اللهُ الْمَلِكُ	اِنَّ رَبَّكُمُ اللهُ الَّذِی
الْحَقُّ وَ آیَــۃٍ مِنْ	خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
سُوْرَۃِ الْجِنِّ وَ	سورۃ المومنین کی آخری آیت
اَنَّـهٗ تَعَـالٰی جَدُّ	فَتَعَالَی اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ
رَبِّنَا وَ عَشْـرِ	سورۃ جن کی ایک آیت وَ
آیَاتٍ مِنْ اَوَّلِ	اَنَّـهٗ تَعَـالٰی جَدُّ رَبِّنَا ،
وَالصّٰٓفّٰتِ وَ ثَلٰثِ	سورۃ وَالصّٰٓفّٰتِ کے شروع
آیَاتٍ مِنْ آخِرِ	کی دس آیتیں ، سورۃ حشر کی
سُوْرَۃِ الْحَشْرِ وَ	آخری تین آیتیں ، قل ھو اللہ
قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ	احد ، قل اعوذ برب الفلق ،

وَالْمُعَوَّذَتَيْنِ فَقَامَ الرَّجُلُ كَأَنَّهُ لَمْ يَشْتَكِ قَطُّ»۔ ؎۱

قل اعوذ برب الناس، آپ کے دم کرنے سے وہ شخص اس طرح اُٹھ کھڑا ہوا گویا اسے کوئی تکلیف ہوئی ہی نہیں تھی۔

؎۱ رواہ عبداللّٰہ فی زوائد مسند احمد (ج ۵ ص ۱۲۵ حدیث نمبر ۲۱۴۹۳) ورواہ الحاکم فی مستدرکہ (ج ۴ ص ۴۱۲) وقال قد احتج الشیخان برواۃ ھذا الحدیث کلھم عن آخرھم غیر ابی جناب الکلبی والحدیث محفوظ صحیح ولم یخرجاہ قال الذھبی فی تلخیصہ ابوجناب الکلبی ضعفہ الدارقطنی والحدیث منکر" وذکرہ الھیثمی فی مجمع الزوائد (ج ۵ ص ۱۱۵) وقال رواہ عبداللّٰہ بن احمد وفیہ ابوجناب وھو ضعیف لکثرۃ تدلیسہ وقد وثقہ ابن حبان وبقیۃ رجالہ رجال الصحیح، وذکرہ علی المتقی فی کنز العمال ج ۲ ص ۲۶۴ و ذکرہ الجزری فی الحصن الحصین وعزاہ الی الحاکم وابن ماجہ ومسند احمد

(باقی اگلے صفحہ پر)

حدیث نمبر ۲

(۲) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
سِيْرِيْنَ قَالَ نَزَلْنَا بِهِمْ
يَسِيْرِى فَاَتَانَا اَهْلُ
ذَالِكَ الْمَنْزِلِ فَقَالُوْا
اِرْحَلُوْا فَاِنَّهٗ لَمْ يَنْزِلْ
عِنْدَنَا هٰذَا الْمَنْزِلَ
اَحَدٌ اِلَّا اُتُّخِذَ مَتَاعُهٗ
فَرَحَلَ اَصْحَابِىْ وَتَخَلَّفْتُ
لِلْحَدِيْثِ الَّذِىْ حَدَّثَنِىْ
ابْنُ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
قَالَ مَنْ قَرَأَ فِىْ

حضرت علامہ ابن سیرین رحمہ اللہ
فرماتے ہیں ایک مرتبہ ہم نے
پڑاؤ ڈالا تو وہاں کے کچھ لوگ
ہمارے پاس آکر کہنے لگے کہ
تم لوگ یہاں سے چلے جاؤ کیونکہ
اس جگہ ہمارے پاس جو بھی
ٹھہرتا ہے اس کا سامان لوٹ
لیا جاتا ہے یہ سُن کر میرے رفقاء
تو آگے چلے گئے مَیں وہیں ٹھہرا
رہا کیونکہ مجھے وہ حدیث یاد تھی
جو مجھ سے حضرت ابن عمرؓ نے
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے

بقیہ صفحہ سابقہ : وذكره السيوطى فى الدر المنثور (ج ۱ ص۲۸) وعزاه الى
مسند احمد والمستدرك للحاكم والدعوات الكبير للبيهقى -

لَيْلَةٍ ثَلاثًا وَّثَلٰثِيْنَ	نقل کی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ
آيَةً لَمْ يَضُرَّهُ فِيْ	وسلم نے فرمایا: جو شخص رات
تِلْكَ اللَّيْلَةِ سَبُعٌ ضَارٌّ	کو (مذکورہ) ۳۳-آیات پڑھ
وَّلا لِصٌّ طَارٍ وَّعُوْفِيَ	لے گا تو اُسے کوئی موذی درندہ
نَفْسُهٗ وَاَهْلُهٗ وَ	اور اچانک آنے والا چور کسی
مَالُهٗ حَتّٰى يُصْبِحَ، فَلَمَّا	قسم کا نقصان نہیں پہنچا سکے گا
اَمْسَيْنَا لَمْ اَنَمْ حَتّٰى	اور صبح تک اُسے اس کی جان
رَاَيْتُهُمْ قَدْ جَاءُوْا	مال اور اہل وعیال میں عافیت
اَكْثَرَ مِنْ ثَلٰثِيْنَ امْرَاَةً	دے دی جائے گی، جب
مُخْتَرِطِيْنَ سُيُوْفَهُمْ	شام ہوئی تو میں سویا نہیں،
فَمَا يَصِلُوْنَ اِلَيَّ	کیا دیکھتا ہوں کہ تیس سے
فَلَمَّا اَصْبَحْتُ رَحَلْتُ	زائد افراد ہاتھوں میں ننگی
فَلَقِيَنِيْ شَيْخٌ مِنْهُمْ	تلواریں لیے ہوئے آئے لیکن
فَقَالَ يَا هٰذَا اِنْسِيٌّ	مجھ تک نہیں پہنچ سکے، صبح
اَمْ جِنِّيٌّ؟ قُلْتُ بَلْ	کو جب میں وہاں سے روانہ

إِنْسِيٌّ قَالَ فَمَا
بَالُكَ لَقَدْ آتَيْنَاكَ
أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِيْنَ
مَرَّةً كُلَّ ذَالِكَ يُحَالُ
بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ بِسُوْرٍ
مِنْ حَدِيْدٍ فَذَكَرْتُ
لَهُ الْحَدِيْثَ وَالثَّلٰثُ
وَثَلٰثُوْنَ آيَةً أَرْبَعُ
آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ
الْبَقَرَةِ إِلٰى قَوْلِهِ
الْمُفْلِحُوْنَ، وَآيَةُ
الْكُرْسِيِّ وَآيَتَانِ
بَعْدَهَا إِلٰى
قَوْلِهٖ خَالِدُوْنَ،
وَالثَّلٰثُ آيَاتٍ

ہوا تو مجھے ان افراد میں
سے ایک بوڑھا شخص ملا
اور پوچھنے لگا کہ تم انسان
ہو یا جن ؟ مَیں نے کہا
کہ مَیں انسان ہوں وہ
بولا یہ کیا ماجرا ہے کہ ہم
تم پر ستّر مرتبہ سے
زیادہ حملہ آور ہوئے
لیکن تمہارے اور ہمارے
درمیان لوہے کی ایک
دیوار آڑے آتی رہی ،
میں نے اُس بُوڑھے کو
وہ حدیث شریف (جو
حضرت ابن عمرؓ سے ۳۳-
آیات والی سُنی تھی وہ)

مِنْ آخِرِ الْبَقَرَةِ
لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِی الْاَرْضِ اِلٰی
آخِرِهَا ، وَ ثَلَاثُ
آیَاتٍ مِنَ الْاَعْرَافِ
اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰهُ اِلٰی
قَوْلِهٖ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ
وَ آخِرُ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ
قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ
اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اِلٰی
آخِرِهَا ، وَعَشْرُ
آیَاتٍ مِنْ اَوَّلِ
الصَّافَّاتِ اِلٰی قَوْلِهٖ
لَازِبٍ ، وَ آیَتَانِ مِنَ
الرَّحْمٰنِ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ

بتلائی۔ وہ ۳۳ آیات درج
ذیل ہیں، سورۂ بقرہ کے
شروع کی چار آیتیں (الم
سے) مفلحون تک، آیۃ
الکرسی اور اس کے بعد کی
دو آیتیں خالدون تک،
سورۂ بقرہ کی آخری تین
آیتیں لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِی الْاَرْضِ سے لے کر آخر
سورۃ تک، سورۂ اعراف
کی تین آیتیں اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ
سے لے کر مُحْسِنِیْن تک، سورۂ
بنی اسرائیل کی آخری آیتیں
قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ سے لے کر آخر
تک سورۂ وَالصَّافَّات کی

وَالْاِنْسِ اِلٰى قَوْلِهٖ	کی شروع کی دس آیتیں کاذِبٍ
فَلَا تَنْتَصِرَانِ وَمِنْ	تک سورۂ رحمٰن کی دو آیتیں
آخِرِ الْحَشْرِ لَوْ اَنْزَلْنَا	یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ سے
هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى	لے کر فَلَا تَنْتَصِرَانِ تک سورۂ
جَبَلٍ اِلٰى آخِرِ	حشر کی آخری تین آیتیں لَوْ
السُّوْرَةِ وَآيَتَانِ	اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰى جَبَلٍ
مِنْ قُلْ اُوْحِيَ اِلٰى	سے لے کر آخر سورۃ تک،
وَاَنَّهٗ تَعَالٰى	اور سورۂ جن کی دو آیتیں
جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ	قُلْ اُوْحِيَ سے لے کر شَطَطًا
صَاحِبَةً اِلٰى قَوْلِهٖ	تک، علامہ ابن سیرین رح
شَطَطًا فَذَكَرْتُ هٰذَا	فرماتے ہیں کہ میں نے یہ
الْحَدِيْثَ لِشُعَيْبِ	حدیث شعیب بن حرب
بْنِ حَرْبٍ فَقَالَ	سے ذکر کی تو انہوں نے
لِيْ كُنَّا نُسَمِّيْهَا	فرمایا کہ ہم ان آیات کو
آيَاتِ الْحَرْبِ وَ	آیاتِ حرب کہتے ہیں، کہا

يُقَالُ اِنَّ فِيهَا	جاتا ہے کہ ان میں ہر بیماری
شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ	سے شفاء ہے انہوں نے
فَعَدَّ عَلَىَّ الْجُنُوْنَ	بیماریوں میں جنون، جذام اور
وَالْجُذَامَ وَالْبَرَصَ وَ	برص کا نام لے کر ذکر کیا، محمد
غَيْرَ ذَالِكَ قَالَ	بن علیؒ کہتے ہیں کہ میں نے
مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ فَقَرَأْتُهَا	یہ آیات خاندان کے ایک
عَلٰى شَيْخٍ لَنَا قَدْ فَلِجَ	بڑے میاں پر دم کیں جنہیں
حَتّٰى اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُ	فالج ہو گیا تھا تو اللہ تعالے
ذَالِكَ» [1]	ان سے فالج دور کر دیا۔

حدیث نمبر ۳

(۳) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ	حضرت عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰؒ
ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ اَبِيْهِ	اپنے والد ابو لیلیٰؓ سے روایت
اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ كُنْتُ	کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:
جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ	میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

[1] الدر المنثور فی التفسیر بالماثور ج ۱ ص ۲۸ طبع بیروت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ
اِذْ جَاءَهٗ اَعْرَابِیٌّ	آپ کے پاس ایک اعرابی
فَقَالَ لِیْ اَخًا وَجِعًا	آ کر کہنے لگا : میرے ایک
قَالَ مَا وَجَعُ اَخِيْكَ	بھائی کو شدید تکلیف ہے،
قَالَ بِهٖ لَمَمٌ قَالَ	آپ نے پوچھا تمہارے
اذْهَبْ فَأْتِنِیْ بِهٖ	بھائی کو کیا تکلیف ہے ؟
قَالَ فَجَاءَ بِهٖ	اس نے کہا اُسے آسیب
فَاَجْلَسَهٗ بَيْنَ يَدَيْهِ	کا اثر ہو گیا ہے آپ نے
فَسَمِعْتُهٗ عَوَّذَهٗ	فرمایا جاؤ اُسے میرے
بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ	پاس لے کر آؤ، ابو لیلیٰ
وَاَرْبَعِ آيَاتٍ مِنْ	کہتے ہیں وہ اعرابی اپنے
اَوَّلِ الْبَقَرَةِ وَآيَتَيْنِ	بھائی کو لایا اور حضور علیہ
مِنْ وَسْطِهَا	السّلام کے سامنے بٹھا دیا
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ	مَیں نے سنا کہ آپ نے
وَّاحِدٌ وَآيَةِ الْكُرْسِیِّ	اس پر درج ذیل آیات

وَ ثَلاَثِ آيَاتٍ	پڑھ کر دم کیا، سورۂ فاتحہ،
مِنْ خَاتِمَتِهَا وَ	سورۂ بقرہ کے شروع کی چار
آيَةٍ مِنْ آلِ	آیتیں اور دو آیتیں سورۂ بقرہ
عِمْرَانَ اَحْسِبُهٗ	کے درمیان کی یعنی وَاِلٰهُكُمْ
قَالَ شَهِدَ اللّٰهُ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ آیۃ الکرسی، تین
اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا	آیتیں سورۂ بقرہ کے آخر کی،
هُوَ وَ آيَةٍ مِنَ	اور ایک آیت سورۂ آل عمران
الْاَعْرَافِ اِنَّ	کی، میرا خیال ہے کہ وہ آیت
رَبَّكُمُ اللّٰهُ وَ آيَةٍ	شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	ہے، ایک آیت سورۂ اعراف
وَ مَنْ يَّدْعُ مَعَ	کی یعنی اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ اور ایک آیت
اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ	سورۃ المومنین کی یعنی وَمَنْ يَّدْعُ
لَا بُرْهَانَ لَهٗ	مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ
بِهٖ ، وَ آيَةٍ مِنَ	بِهٖ ایک آیت سورۂ جن کی یعنی
الْجِنِّ وَ اَنَّهٗ تَعَالٰى	وَاَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا اور دس

جَدُّ رَبِّنَا وَ عَشْرِ آيَاتٍ مِنْ اَوَّلِ الصَّافَّاتِ وَ ثَلٰثِ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ الْحَشْرِ وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَالْمُعَوَّذَتَيْنِ فَقَامَ الْاَعْرَابِيُّ قَدْ بَرِاَ لَيْسَ بِهٖ بَاْسٌ " ۔ ؎

آیتیں سورۃ والصّٰفّٰت کے شروع کی اور تین آیتیں سورۃ حشر کے آخر کی اور قل ھو اللہ احد، قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس، آپ کے دم کرنے کے بعد وہ شخص صحیح ہو کر ایسے اُٹھ کھڑا ہوا کہ اسے کوئی تکلیف نہ رہی۔

حدیث نمبر ۴

امام بغویؒ نے اپنی سند سے حضرت علیؓ کی یہ روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ فاتحہ الکتاب (سورۃ الحمد) آیت الکرسی اور سورۃ آلِ عمران کی دو آیات یعنی شَهِدَ اللّٰه سے اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ

اللــــه الاِسلاَمِ تک اورقــل الــلــهــم مــالــک الملــک سے بِغَیرِ حساب تک،مقبول الشفاعت ہیں۔ان کے اور اللہ کے درمیان کوئی حجاب نہیں۔

ان آیات نے (اللہ تعالیٰ سے) کہا تھا : اے رب ! تو ہم کو زمین پر اتار کر ایسے لوگوں کے پاس بھیج رہا ہے جو تیری نافرمانی کریں گے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں اپنی قسم کھاتا ہوں کہ میرے بندوں میں جو کوئی ہر نماز کے بعد تمہاری تلاوت کرے گا۔خواہ وہ کیسا ہی ہو۔میں جنت کو اس کا ٹھکانا ضرور بناؤں گا،میں حظیر القدس میں اس کو ضرور ٹھہراؤں گا،میں اس کی طرف ضرور نظر رحمت کروں گا ،(یعنی روزانہ 70بار)اور میں روز اس کی 70 حاجتیں پوری کروں گا جن میں ادنی درجہ گناہوں کی مغفرت کا ہوگا

(یعنی دنیوی حاجات مراد نہیں ہے بلکہ آخرت کے مراتب کی ترقی کا درجہ بعد میں آتا ہے. سب سے پہلے گناہوں کی بخشش کی ضرورت ہے۔لہٰذا مغفرت کا درجہ سب سے ادنیٰ ہوگا) اور میں ہر دشمن وحاسد سے اس کو پناہ دوں گا اور ان پر غالب کروں گا۔

منزل کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: سورۂ بقرہ کی دس آیات ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کو رات میں پڑھ لے تو اس رات کو جن اور شیطان گھر میں داخل نہیں ہونگے اور اس کو اور اس کے اہل و عیال کو اس رات میں کوئی آفت ، بیماری ، رنج وغم وغیرہ

اور ناگوار چیز پیش نہیں آئے گی، اور اگر یہ آیتیں کسی مجنون پر پڑھی جائیں تو اس کو افاقہ ہو جائے گا، وہ دس آیتیں یہ ہیں۔ چار آیتیں شروع سورۂ بقرۂ کی پھر تین آیتیں درمیانی یعنی آیت الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں، پھر سورۂ بقرہ کی آخری تین آیتیں (تفسیر القرآن العظیم: للامام ابن الکثیر : ج ۱، ص ۳۲)

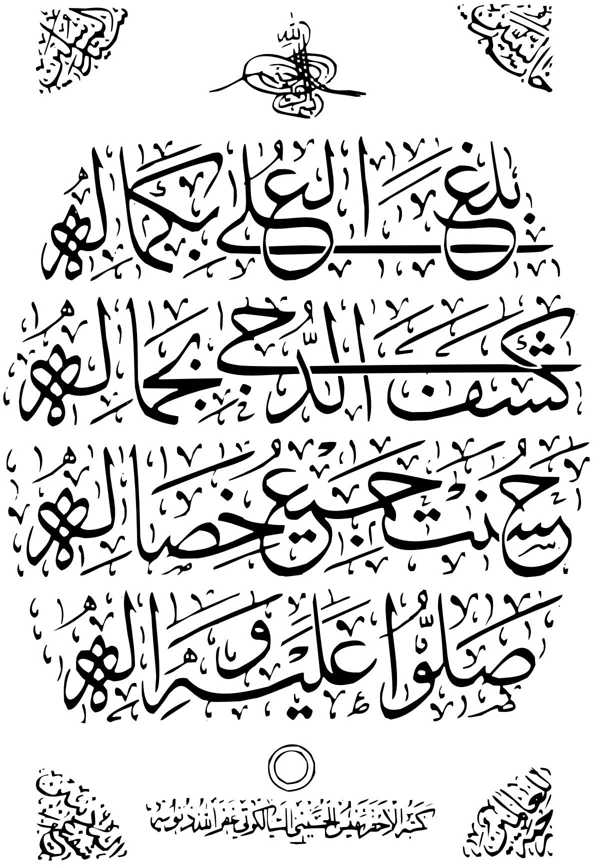

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ — الفاتحہ
اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ
الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ٪﴿۷﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓـمّٓ ۚ﴿۱﴾ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۖۛ فِیۡہِ ۚۛ ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ — البقرۃ: آیت نمبر ۱ تا ۵
بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ وَ الَّذِیۡنَ
البقرۃ: آیت نمبر ۱۶۳ — یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۚ وَ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ؕ﴿۴﴾
اُولٰٓئِکَ عَلٰی ہُدًی مِّنۡ رَّبِّہِمۡ ٭ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵﴾ وَ اِلٰـہُکُمۡ
اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۶۳﴾٪ اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ — البقرۃ: آیت نمبر ۲۵۵تا۲۵۷
اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ
مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ

عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَ
لَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي
الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ
وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ
لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥٦﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾ ع لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ
اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٨٤﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۛ قف
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۛ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا

البقرۃ: آیت نمبر ۲۸۵ تا ۲۸۶

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝۲۸۵ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ
اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ
لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ٚ وَاغْفِرْ لَنَا ٚ وَارْحَمْنَا ٚ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝۲۸۶ ع شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝۱۸ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۟ قف ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ
الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ
تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۶ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ۫
وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ ۫ وَتَرْزُقُ مَنْ
تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۲۷

آل عمران: آیت نمبر ۱۸ • آل عمران: آیت نمبر ۲۶،۲۷

الاعراف : آیت نمبر ۵۴تا۵۶

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا لا
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ
الْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٥٤ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ
خُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝٥٥ ج وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ
بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ
قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٥٦

بنی اسرائیل : آیت نمبر ۱۱۰تا۱۱۱

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ج وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا
وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝١١٠ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ
وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ
مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝١١١ ع

المؤمنون : ۱۱۵تا۱۱۸

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝١١٥

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ
عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الصّٰفّٰت: آیت نمبر ۱ تا ۱۱

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿١﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿٢﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿٣﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ
لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾ ۭ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾ ۭ
اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨ الْكَوَاكِبِ ۙ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
مَّارِدٍ ﴿٧﴾ ۚ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ
جَانِبٍ ﴿٨﴾ ڰ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿٩﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ
خَلَقْنَا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿١١﴾

الرحمٰن: آیت نمبر ۳۳

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ یُرْسَلُ
عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ
وَّ لَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا
هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ
اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ
الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾ ع

الحشر : آیت نمبر ۲۱ تا ۲۴

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ اُوۡحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا
قُرۡاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾ یَّہۡدِیۡۤ اِلَی الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ ؕ وَ لَنۡ نُّشۡرِکَ بِرَبِّنَاۤ
اَحَدًا ۙ﴿۲﴾ وَّ اَنَّہٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّ لَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾
وَّ اَنَّہٗ کَانَ یَقُوۡلُ سَفِیۡہُنَا عَلَی اللّٰہِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾

سُوۡرَۃُ الۡکٰفِرُوۡنَ مَکِّیَّۃٌ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ وَّ ہِیَ سِتُّ اٰیَاتٍ

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ
عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ
عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ﴿۶﴾ ع

سُوۡرَۃُ الۡاِخۡلَاصِ مَکِّیَّۃٌ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ وَّ ہِیَ اَرۡبَعُ اٰیَاتٍ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾
وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ع

الجن: ۱ آیت نمبر ۱ تا ۴

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ
مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ ع

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾ ع ★

سورۃ واقعہ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ہر رات سورۃ واقعہ پڑھ لیا کرے، اس کبھی فاقہ نہ ہوگا (بیہقی)

دیگر سات آیات منجیات ہر آیت مع بسم اللہ پڑھنی چاہیے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ لَّنۡ یُّصِیۡبَنَاۤ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا ۚ ہُوَ مَوۡلٰىنَا ۚ وَعَلَی
اللّٰہِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۱﴾ سورۃ التوبہ آیت نمبر ۵۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

وَاِنۡ یَّمۡسَسۡكَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗۤ اِلَّا ہُوَ ۚ وَاِنۡ یُّرِدۡكَ
بِخَیۡرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضۡلِہٖ ؕ یُصِیۡبُ بِہٖ مَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِہٖ ؕ وَہُوَ
الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۰۷﴾ سورۃ یونس آیت نمبر ۱۰۷

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

وَمَا مِنۡ دَآبَّۃٍ فِی الۡاَرۡضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزۡقُہَا وَیَعۡلَمُ
مُسۡتَقَرَّہَا وَمُسۡتَوۡدَعَہَا ؕ کُلٌّ فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۶﴾ سورۃ ہود آیت نمبر ۶

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اِنِّیۡ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیۡ وَرَبِّکُمۡ ؕ مَا مِنۡ دَآبَّۃٍ اِلَّا ہُوَ اٰخِذٌۢ بِنَا

صِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٦﴾ سورۃ ہود آیت ۵۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَاۗبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ڰ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ښ

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٠﴾ سورۃ العنکبوت آیت نمبر ۶۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ

فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢﴾ سورۃ فاطر آیت نمبر ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ

اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ

هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۭ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۭ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٣٨﴾

منزل مکمل ہوئی

سورۃ الزمر آیت نمبر ۳۸

نوٹ: صبح وشام پوری دعائیں نہ پڑھ سکیں تو دعا نمبر 1 تا 16 پڑھ لیں

3 صبح وشام کی پُر تاثیر دعائیں

درود شریف

(۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ

(ابن حبان)

10 مرتبہ حضور اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی شفاعت کے لیے

(۲) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

ایک فرشتہ حفاظت کیلئے ساتھ لگا رہے گا ...... 10 مرتبہ

(تفسیر کبیر)

۳ سورہ اِخلاص ...... 12 مرتبہ

شیطان کا بس نہ چل سکے (تفسیر کبیر)

۴ سُورۃ الاخلاص ، سُورۃ الفلق

سُورۃ النّاس .... 3 مرتبہ

ہر کام کیلئے کافی ہونا (ابوداؤد، ترمذی، نسائی)

۵ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّاھُوَ

عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَھُوَرَبُّ

الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ...... 7 مرتبہ

دنیا اور آخرت کے مسائل کے حل کیلئے

اللہ کا کافی ہونا (ابوداؤد، کنز العمال، جمع الجوامع)

نوٹ: اہم مقاصد کیلئے صبح وشام 70 مرتبہ پڑھیں۔
اور ہر نماز کے بعد 7 مرتبہ

٦ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ 7 مرتبہ

جہنم سے حفاظت رہے گی۔

٧ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ .... 3 مرتبہ

ناگہانی آفتوں سے حفاظت رہے گی۔

نوٹ: سحرزدہ و آسیب زدہ لوگ ۱۰ مرتبہ پڑھیں۔
نیز کھانے پینے کی اشیاء پر بھی دم کر سکتے ہیں۔ (ابوداؤد۔ ترمذی)

٨ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ...... 3 مرتبہ

ہر موذی چیز سے حفاظت (مسلم، ابوداؤد، ترمذی)

٩ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ○

صبح وشام 11 مرتبہ / ہر نماز کے بعد 3 مرتبہ (ابوداؤد، نسائی از ابوموسیٰ ؓ)

حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم جب کسی جماعت سے خوف محسوس کرتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے

---

١٠ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ - اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ - لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ○

آنکھ، کان اور بدن کی خیریت کیلئے صبح وشام 3 مرتبہ / ہر نماز کے بعد 3 مرتبہ

---

١١ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

چار بیماریوں سے موت تک حفاظت 3 مرتبہ

جذام، جنون، اندھا ہونا، فالج (مجمع الزوائد)

١٢ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ــــ ٣ مرتبہ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ

الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ...... (ترمذی)

.... 1 مرتبہ ....

ستر ہزار فرشتوں کی دعا اور شہادت کی موت کیلئے

---

١٣ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ
التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي
الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ
الْمَصِيْرُ ○ اور اٰيَةُ الْكُرْسِي

.... 1 مرتبہ ....

جن بھوت وغیرہ سے حفاظت کیلئے (ترمذی)

---

۱۴ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ وَمَالِيْ
وَوَلَدِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا
اَعْطَانِيَ اللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ

بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ
وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ
وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ
ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطٰنٍ
مَّرِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ
عَنِيْدٍ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ
اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ اِنَّ
وَلِيِّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتَابَ
وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ ○

(دُعا سیّدنا انسؓ) جانؒ مال، دین اور اہل و
عیال کی ہر نقصان سے حفاظت کے لیے

صبح وشام 11 یا 5 مرتبہ، ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ

---

۱۵ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ
كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى
كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ
قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ
اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ
رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

(دعا سیدنا ابو درداءؓ) حادثات سے بچنے کے لیے

............1 یا 3 مرتبہ ....

(١٦) اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ الۡعَافِيَةَ
فِی الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ - اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ
اَسۡئَلُكَ الۡعَفۡوَ وَالۡعَافِيَةَ فِیۡ دِيۡنِیۡ
وَدُنۡيَایَ وَاَهۡلِیۡ وَمَالِیۡ - اَللّٰهُمَّ اسۡتُرۡ
عَوۡرَاتِیۡ وَاٰمِنۡ رَوۡعَاتِیۡ - اَللّٰهُمَّ
احۡفَظۡنِیۡ مِنۡ بَيۡنِ يَدَیَّ وَمِنۡ خَلۡفِیۡ
وَعَنۡ يَّمِيۡنِیۡ وَعَنۡ شِمَالِیۡ وَمِنۡ
فَوۡقِیۡ - وَاَعُوۡذُ بِعَظۡمَتِكَ اَنۡ اُغۡتَالَ
مِنۡ تَحۡتِیۡ ۝ (ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ از ابن عمرؓ)

دین و دنیا کی تمام بھلائیاں حاصل ہوں گی اور 6 اطراف سے حفاظت رہے گی

ادائے قرض کی دعائیں

١٧ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ
وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ
وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ
الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ...... 1 مرتبہ
(ابوداؤد)

ادائیگی قرض، ہر پریشانی، سستی اور بے بسی سے نجات کے لیے

---

١٨ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے معاذ بن جبل رضی اللہ
تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ میں تم کو کیا ایسی دعا نہ بتاؤں کہ اگر
تمہارے سر پر پہاڑ کے برابر قرض ہو تو اس کو بھی حق تعالیٰ
ادا فرما دیں۔ تم یوں کہا کرو۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ٘ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ
وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِیَدِكَ الْخَیْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ
النَّهَارَ فِی الَّیْلِ٘ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ
الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ٘ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝
یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَهُمَا تُعْطِیْهِمَا
مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِیْ
رَحْمَةً تُغْنِیْنِیْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

صبح وشام 5 مرتبہ یا ہر نماز کے بعد 5 مرتبہ

(طبرانی فی الصغیر۔ بہشتی زیور)

۱۹ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ
وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ○ (ترمذی)

اگر کسی پر بڑے پہاڑ کے برابر قرض ہو تو
اللہ تعالیٰ اسے بھی ادا کر دیں گے

صبح و شام 11 مرتبہ / ہر نماز کے بعد 1 مرتبہ

---

۲۰ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ
لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَـهُ الْحَمْدُ
يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ 10 مرتبہ

دس نیکیاں، دس گناہوں کا مِٹنا، دس درجات
کا بلند ہونا، دس غلام آزاد کرنے کا ثواب مِلنا
شیطان اور ہر مکروہ چیز سے حفاظت

٢١ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ
دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّنَبِيًّا

3 مرتبہ روز قیامت اللہ تعالیٰ کا بندے کو راضی کرنا (ابوداؤد، ترمذی)

---

٢٢ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

3 مرتبہ (کذا فی مجمع الزوائد)

تمام گناہوں کا کفارہ اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہو

---

٢٣ صلوٰۃ ملائکہ و تسبیح خلائق جسکی بدولت سب کو رزق دیا جاتا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

100 مرتبہ

رزق کی فراخی کے لئے یہ دعا صرف صبح پڑھیں

(بہتر وقت صبح صادق کا ہے)

(اسوہ رسول اکرم بحوالہ مدارج النبوت)

فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ حِيۡنَ تُمۡسُوۡنَ ۲۴
وَحِيۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ ۝ وَلَهُ
الۡحَمۡدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
وَعَشِيًّا وَّحِيۡنَ تُظۡهِرُوۡنَ ۝
يُخۡرِجُ الۡحَىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ
وَيُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَىِّ

وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○ 1 مرتبہ

اوراد واذکار میں کمی کی تلافی کے لیے

---

(۲۵) دس ۱۰ حاجتیں پوری ہوں۔ پانچ دنیا کی پانچ آخرت کی ـــ اللہ راضی ہو

حَسْبِیَ اللّٰهُ لِدِیْنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِدُنْیَایَ

حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ لِمَا اَهَمَّنِیْ

حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ

حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ

حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْءٍ

حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَوْتِ

حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِی الْقَبْرِ

حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ

حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا

ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ

اِلَیْہِ اُنِیْبُ

فوائد قرآنیہ (ابوالحسن شاذلیؒ)

استخارہ کی دُعا

حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو استخارہ اس طرح (اہتمام سے) سکھاتے تھے جیسے قرآن شریف کی سورۃ سکھاتے تھے اور یوں ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ جب تمہیں کوئی کام درپیش ہو تو دو رکعت نماز نفل پڑھ کر یہ دعا پڑھو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ ط

4

نماز حاجات

حدیث میں ارشاد ہے کہ جس شخص کو کوئی بھی ضرورت پیش آئے دینی ہو یا دنیاوی اس کا تعلق مالک الملک سے ہو یا کسی آدمی سے اس کو چاہیئے کہ بہت اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے پھر اللہ جل شانہٗ کی حمد و ثنا کرے اور پھر درود شریف پڑھے اس کے بعد یہ دُعا پڑھے توانشاءاللہ اس کی حاجت ضرور پوری ہو گی۔ دعا یہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ صبح شام ایک ایک بار

5

سورۃ یٰسین صبح شام ایک ایک بار

10 قرآن کا ثواب ملے گا، پریشانیاں دور ہونگی، مشکلات حل ہونگی اور حاجات پوری ہونگی

منزل چھپوانے کیلئے
کاماری اینڈ پرنٹرز
0312 5000824
0303 5000824

فرمودات شیخ الاسلام حضرت مولانا سیّد حُسین احمد مدنی قدس اللہ سرہُ العزیز

مَیں آپ کو مندرجۂ ذیل عمل بتاتا ہوں، اس پر مُداومت کریں۔ اِن شآء اللہ ہر قسم کی مشکلات خواہ روزی اور رزق کی ہوں یا اعزّہ و اقربا کے ستانے کی ہوں حل ہوتی رہیں گی۔ مگر اس کو برابر کرتے رہیں خلل نہ پڑے۔ اگر ممکن ہو تو آخیر رات میں ورنہ بعد از مغرب یا بعد از عشاء۔ اور اگر رات کو ممکن نہ ہو تو دن ہی میں ایسے وقت کہ نوافل جائز ہوں۔

—— چار رکعت بہ نیّتِ رفعِ مصائبِ نازلہ وقضاءِ حاجت و مشکلات پڑھیں: اوّل رکعت میں بعد سورہ فاتحہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (سو مرتبہ) —— اور دوسری رکعت میں بعد از فاتحہ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ (۱۰۰ بار) اور تیسری رکعت میں بعد از فاتحہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ (۱۰۰ مرتبہ) —— اور چوتھی رکعت میں بعد از فاتحہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ (۱۰۰ مرتبہ) پڑھیں، اور سلام پھیرنے کے بعد ۱۰۰ مرتبہ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھ کر دفعِ مشکلات و تکمیلِ ارادہ کے لیے دل سے دُعا بحضورِ قلب مانگا کریں۔ اِنْ شآءَ اللہ تھوڑے ہی عرصہ میں عمدہ نتائج ظاہر ہونگے۔ سو کا عدد گننے کے لیے تسبیح ہاتھ میں لے سکتے ہیں۔ ہاتھ باندھے نماز میں شمار کرسکیں گے۔ (ملفوظات شیخ الاسلام ص ۱۳۴-۱۳۵)